السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن کریم کی آیت ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا﴾ (النحل: ۹۸) کی شانِ نزول کی وضاحت فرما دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس آیت کی شانِ نزول کے بارے میں متعدد اقوال ہیں۔ علامہ عبد الحی لکھنوی نے ''امام الکلام'' میں سات اقوال ذکر کیے ہیں۔ ساتواں قول یہ ہے کہ نبی ﷺ اس کے مخاطب ہیں۔ نزولِ قرآن کے وقت آپ ساتھ ساتھ پڑھتے، تو اس آیت کے ذریعے آپ ﷺ کو حکم دیا گیا ہے، کہ آپ قرآن کو سنا کریں۔

نیز امام رازی ''تفسیر کبیر'' میں فرماتے ہیں: کہ اس آیت میں خطاب کفار سے ہے۔ مسلمان اس کے مخاطب ہی نہیں اس قول کو انھوں نے حسن قرار دیا۔ (۸/۸۵)، اور یہ بھی ذکر فرمایا ہے: کہ کفار کے قول ﴿لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ﴾ (حم السجدة: ۲۶) کے جواب میں استماع (غور سے سننے) اور انصات (خاموشی) کا حکم دیا گیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 419

محدث فتویٰ